



# حجاز مقدس میں

# میلاد رسولِ عربی

پیشانی

پیشانی مسکب دہلی  
نور محمدیہ اسلامی کتب خانہ لاہور

محقق  
محقق  
محقق  
محقق  
محقق

تعارف

مولانا محمد سرور قادری گوندلوی  
الوسید

ایم ای ایم سی اے، قادیان، پاکستان

اولیسی  
پت میل  
0333-8173630

(بیتنام)

**مخدق**

**کتابت و تحقیق**

مولانا محمد سرور قادری گوندوی  
ابوسعید  
رکنیہ اسماعیلیہ، فاضل تعلیم اور رس پاکستان

اولیٰ بلک سیکل بائرنٹ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ  
0333-8173630



## جملہ حقوق محفوظ ہیں

تمام کتاب ————— حجاز مقدس میں میلاد نول عربی

تصنیف لطیف ————— مولانا محمد سرور قادری گوندوی

(پاکستان کے ممتاز شاعر اور محقق)

تعداد ————— 1000

صفحات ————— 32

کیوزنگ ————— حافظ محمد سعید

○ صراط مستقیم پہلی کیشنز ○ کتب خانہ امام احمد رضا

○ مکتبہ قادریہ ○ مسلم کتابوی ○ کرمی نوائے یک شاپ

○ مکتبہ بہار شریعت قادریہ ○ دربار مارکیٹ لاہور

○ شہر برادرز ○ نعیمہ بک سنال ○ نظامیہ کتاب گھر لاہور

○ مکتبہ احسنیت، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور ○

○ شمس و قمری ڈاکٹر ○ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

○ مکتبہ رضائے مصطفیٰ ○ اسلام آباد ○ مکتبہ قادریہ برادریہ لاہور

○ مکتبہ الفرقان ○ مکتبہ غوثیہ ○ والی کتاب گھر لاہور

○ مکتبہ خیار السنہ ملتان ○ فیضان سنت بریلی

○ مہریدہ کاظمیہ بریلی ○ مکتبہ فریدیہ ساہیوال

○ مکتبہ اہلسنت لاہور ○ احمد بک کارپوریشن لاہور

○ جلالیہ صراط مستقیم بکرات ○ رضا بک شاپ کوئٹہ

○ مکتبہ فیضیاتیہ ○ مکتبہ غوثیہ عطاریہ کئی چک داد پٹھی

○ اسلامک بک کارپوریشن کئی چک ○ امام احمد رضا لاہور

○ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور

# حجاز مقدس میں میلادِ رسولِ عربی (صلی اللہ علیہ وسلم)

نام لیتا ہوں جب شاہِ مدینہ تمہارا (یا رسول اللہ ﷺ)

میرے بگڑے سب کام سنور جاتے ہیں  
نام لیتا ہوں جب شاہِ مدینہ تیرا

لوگ کہتے ہیں چھ ماہ ربیع الاول  
سب معجزوں سے یہ پیارا مدینہ تیرا

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ ﷺ نہ کرے  
ہمارے منہ میں ہو ایسی زبان خدا نہ کرے

امیر جسکو بنا کر رکھیں مدینے میں  
تمام عمر وہ رہائی کی دعا نہ کرے

طالبِ مدینہ و بیچ: ابوسعید محمد سرور رضوی گوندلوی  
شبِ ولادت ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

05-02-2012ء

☆☆☆☆☆☆☆☆



تمام انبیاء کرام و رسل عظام علیہم السلام کی رونی محفل میں نبی مکرم رسول

عربی <sup>مکملہ</sup> کی تشریف آوری کا قرآنی بیان

اللہ سبحان کا فرمان عالی شان قرآن پاک میں

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَئِمَّا آتَيْنُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَجَعَلْنَاهُ ذِكْرًا لَكُمْ  
رَسُولًا مُمِصِّقًا لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَضْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ  
ذَلِكَ إِنْصِرُوا قَالُوا أَأَقْرَضْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا أَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ۔ (القرآن سورہ  
آل عمران پ ۳ آیت ۸۱)

ترجمہ: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں  
پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس  
پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا،  
سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسری پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ (خود) تمہارے  
ساتھ گواہوں میں ہوں۔

پیارے رسول عربی کی تشریف آوری کا ہوا مومنوں پر احسان

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا

ترجمہ: اے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول

بھیجا۔ (پارہ ۴، سورہ آل عمران، آیت ۱۶۴)

حضرت رسول عربی اور حضرت خلیل اللہ کی دعا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا وَهُمْ يَقْلُقُوا عَلَيْهِمْ آيَتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ (سورہ بقرہ: ۱۲۹)

ترجمہ: اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں انہی میں سے کہ ان پر حیرتی  
آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب صاف ستھرا

فرمادے ہے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔

نبی کریم رسول عربی کی تشریف آوری اور بشارت عیسیٰ علیہ السلام

وَإِنَّمَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نَبَأُ فِي إِسْرَآئِيلَ إِنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا  
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَنُبَشِّرُكَ بِرَسُولٍ يَأْتِيَنَّكَ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (سورۃ  
الصف)

ترجمہ: جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا اے نبی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں  
اپنے سے پہلے کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ان رسول کی بشارت سنا تا ہو جو میرے  
بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

دل موسیٰ میں ارماں رہ گئے جس کی زیارت کے  
لب عیسیٰ پہ آئے وعظ جسکی بشارت کے

میلاد رسول عربی کے تذکرے احادیث میں

دعائے خلیل و نوید عیسیٰ کی تصدیق

حضرت عباس بن ساریہ رضی اللہ عنہ رسول عربی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

قَالَ إِنِّي عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ خَاتِمَ النَّبِيِّينَ وَإِنِّي أَدْمُ مُنْجِدٌ فِي طِينَتِهِ  
وَسَأُخْبِرُكُمْ بِأَوَّلِ إِنْرِي دَعْوَةُ إِبْرَاهِيمَ وَبَشَارَةُ عِيسَى رُؤْيَا أَوَّلِي زَا جِحِينَ  
وَضَعْتَنِي وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نَوْرًا أَضَاءَ لَهَا مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ (مشکوٰۃ ص ۵۱۳)

ہوئے پہلے آمنہ سے ہوئے

دعائے خلیل اور نوید مسیح

حضرت آدم تا حضرت عیسیٰ ہر ایک آپ کی تشریف آوری کا بیان کرتا رہا

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں حضرت آدم تا عیسیٰ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی قومیں  
نبی اکرم رسول عربی کی آمد کی خوشخبریاں سنائیں رہیں اور وسیلہ رسول عربی سے فتح و نصرت طلب  
کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ کریم آپ کو بہترین زمانہ بہترین قوم، امت، بہترین اصحاب



اور بہترین شہر عرب مکہ مکرمہ میں پیدا فرمایا۔ (خاصہ الکبریٰ ج ۱ ص)  
گو کیا کہ ہر دور میں ہر قوم کی یہ آواز تھی

دہن میں نہاں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے  
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں وہاں تمہارے لئے  
فرشتے، خدم، رسول، حشم، تمام اُمم غلام کرم  
وجود و عدم حدوث و قدم جہاں میں عیاں تمہارے لئے

(امام احمد رضا خان)

خلق میں پہلے نور اٹکا  
آخر میں ہوا ظہور اُن کا  
نگوین جہاں ہے ان کے لئے  
ختم اُن پہ ثبوت ہوتی ہے  
ہر دور میں سب نے کیا اعلان جنگ  
اب آتے ہیں وہ سردارِ رُسل  
اب ان کی ولادت ہوتی ہے

یوم میلاد و لفظ میلاد کی اصلیت و اہمیت حدیث شریف سے  
جب نبی کرم رسول عربی ﷺ کی بارگاہ میں ہی شریف کے روزہ رکھنے ہارے میں عرض کی گئی  
تو فرمایا فَقَالَ فِيهِ وَلِدْتُ وَفِيهِ اُنْزِلَ عَلَيَّ یعنی اس دن میری ولادت ہوئی اسی دن وحی  
کا نزول شروع ہوا۔ (مکتوۃ)

ایک مرتبہ حضرت عباس نے حضرت عثمان غنی سے بیان کیا کہ ”اَلْكَهْدُ مِنِّي وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْهُ  
یوم المیلاد“ یعنی اگرچہ میری پیدائش پہلے ہوئی ہے لیکن رسول عربی ﷺ مجھے بہت بڑے ہیں  
(جامع ترمذی باب ما جاء فی میلاد النبی ﷺ) سیدہ عائشہ صدیقہؓ کو کر میلا فرماتی ہیں۔

”تَذَاكَرَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ مِيلَادَهُمَا فَقَالَ عِنْدِي“ میں رسول اللہ ﷺ والی ابو بکر

صدق کی خدمت میں حاضری تھی دونوں حضرات ہایہ کات میلاد شریف کا تذکرہ کر رہے تھے  
(الحکم الکیر من المجمع الترواند)

اللہ کی سب سے بڑی نعمت رسول خدا ہیں

اللہ کے ہاں سب سے زیادہ قابل فخر جلسہ میلاد مصطفیٰ ہے

ایک دن حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجتماع عظیم تھا کہ اس میں ذکر و شکر جاری تھا۔  
اسی دوران رسول اللہ ﷺ محفل میں تشریف لائے اور فرمایا ”مَا أَجَلَسْتُكُمْ هَهْنَا“ اے صحابہ آج  
یہ جلسہ (محفل) کس لئے منعقد کئے بیٹھے ہو؟ اس پر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی  
”ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر اور (شکر) کرنے جمع ہوئے ہیں۔ عَلٰی هٰذَا اِنَّا لِبِدِيْنِهٖ وَنَمَّ عَلَيْنَا بِكَ  
(یعنی اللہ کریم نے آپ ﷺ کو بھیج کر ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہمیں اپنے دین کی ہدایت  
عطا فرمائی)۔ (آج ہم میلاد النبی ﷺ پر اظہار و شکر و ذکر خدا عزوجل و ذکر مصطفیٰ ﷺ کرنے  
کیلئے محفل سجائے بیٹھے ہیں)۔ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اس  
عمل کے باعث فرشتوں پر فخر و خوشی کا اظہار فرما رہا ہے۔ ”اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَبْهَوٰی بِكُمْ  
الْمَلَائِكَةُ“ (مسند احمد ۴/۹۲)

بے مثل میلاد حبیب الرحمن ﷺ بڑا بہان حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَأَخْصَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي  
میری آنکھوں نے آپ سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا  
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النَّسْلَ  
اور آپ سے زیادہ جمیل کسی ماں نے بیٹا جنائ نہیں  
خُلِفْتُ مِنْكَ وَأَنْتَ كُنْتَ عَيْنِي  
آپ (ﷺ) ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے ہیں  
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِفْتَ كَمَا أَتَتْكَ



گویا جیسا آپ نے چاہا ویسے ہی اللہ نے آپ کو بنایا

(دیوان حسان بن ثابت عربی صفحہ ۱۲)

اہل مدینہ اصحاب رسول عربی نے آپ کی تشریف آوری کا شکر ادا کرتے رہنا قیامت تک لازم قرار دیا۔ اہل مدینہ نے آپ کی تشریف آور پر آپ کی بارگاہ میں جو نعتیہ کلام پیش کیا تھا پڑھئے

مَنْ ثَنَيْتَ الْوَدَاعَ

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

مَا دَعَى إِلَيْهِ دَاعِي

وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا

جَنَّتْ بِالْأَمْرِ الْمَطَاعَ

أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا

مَرْحَبًا بِأَخِيرِ أَدَاعِ

أَنْتَ شَرَقْتَ الْمَدِينَةَ

ترجمہ اہم پرچہ دھویں کا چاند طلوع ہو گیا، وداع کی گمانوں سے (آپ کی تشریف آوری کا) شکر ادا کرتے رہنا واجب ہے جب تک مانگنے والے اللہ سے مانگتے رہیں گے یعنی اے تشریف لانے والے عظیم محبوب ﷺ جو ہمارے اندر تشریف لائے۔ آپ وہ دین لائے ہیں جو اطاعت کے قابل ہے۔

آپ نے (یا رسول اللہ) مدینہ کو اپنے قدموں سے مشرف فرمادیا تو ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ بہترین دعوت دینے والے ہیں۔  
فضل و رحمت ملنے پر خوشی کا اظہار کرنا!

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلِطَيِّبَاتُ الْخُفَاةِ وَخَيْرٌ مِنْ مَنَّا  
يَجْمَعُونَ (سورۃ یونس آیہ نمبر ۵۸)

تم فرماؤ اللہ ہی فضل اور اسی کی رحمت اسی پر چاہے کہ خوشی کریں وہ ان کی سب دھن دولت سے بہتر ہے (کنز الایمان)

تفسیر معلوم ہوا رمضان میں نزول قرآن کی اور ربیع الاول کے مہینے میں حضور کی ولادت تشریف آوری کے شکر یہ میں خوشی منانا تمام دنیا کی نعمتوں سے بہتر ہے۔  
نعمت خُداوندی کا خوب چرچا کرو

وَأَنَا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (سورۃ النحل ۳۰)

☆ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کر (کنز الایمان)  
☆ محسن کے احسانات کا بہ نیت شکر گزاری چرچا کرنا شرعاً محمود (اچھا) ہے۔ (تفسیر عثمانی دیوبندی)  
علماء کرام و اولیاء عظام کے راستہ پر چلو

اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم

اے اللہ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا (سورۃ الفاتحہ)  
اللہ کے فرمان ہے اولی الامر منہم، کی تفسیر کرتے ہوئے عثمانی دیوبندی صاحب لکھتے  
ہیں جب بڑے اس (کسی عمل و حکم) کی تحقیق تسلیم کر لیں تو ان کے موافق نقل کریں اور اس پر عمل  
کریں (حاشیہ شیر احمد عثمانی دیوبندی) (سورۃ النساء آیت نمبر ۸۳)  
علماء و فقہاء مرجع خلافت ہیں

سعودی مطبوعہ تفسیر میں لکھا ہے اس سے مراد حکام و علماء و فقہاء کرام رحمۃ اللہ علیہم ہیں۔  
کہ یہ بھی دینی امور میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں حاشہ قرآن زیر آیت نمبر ۵۹ سورۃ  
النساء (طبع فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ)  
علماء و فقہاء کی اطاعت واجب ہے  
مفسر قرآن احمد یار خاں لکھتے ہیں حکم مانو عالم، فقہیہ، مرشد کامل، مجتہد کا یا دنیاوی حکومت  
والے جیسے اسلامی سلطان اسلامی حکام لیکن دینی حکام کی اطاعت دنیاوی حکام پر بھی واجب  
ہوگی۔ مگر ان دونوں کی اطاعت میں یہ شرط ہے کہ نفس کے خلاف حکم نہ دیں۔ (تفسیر نور العرفان  
زیر آیت نمبر ۵۹ نساء)

حاصل کلام

مذکورۃ بالا تفسیرات سے معلوم ہوا کہ محدثین مفسرین مجتہدین فقہائے دین اولیاء اسلام  
والا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے کہ ہمیں ان کی اطاعت کا حکم بھی ہے۔ اسی کے پیش نظر امت کے  
مسئلہ (کاہرین سلف و صالحین کی تحقیقات و فتاویٰ کے ساتھ ساتھ مؤرخین



دسیاحین کی تحریرات بشمول حرم کعبہ و حرم نبوی کے ائمہ اکرام و خطباء و مدرسین کے بیانات بسلسلہ ثبوت محافل میلاد النبی ﷺ پیش کئے جا رہے ہیں۔ بالخصوص مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں صدیوں سے جاری میلاد رسول عربی ﷺ کے تذکرے تحقیقی دلائل و تاریخی حقائق کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔ (مَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ)

آئیے حجاز مقدس عرب شریف مکہ مکرمہ مدینہ منورہ میں منعقد ہونے والی محافل میلاد رسول عربی ﷺ کے ایمان افروز نورانی و جہدانی تاریخی بیان و تذکرے پڑھئے۔

تیسری صدی میں تذکرے میلاد کے

صاحب تفسیر طبری فرماتے ہیں کہ میں اور محدث محمد بن اسمعیل بخاری ہم دونوں اپنے شیخ مکرم امام موسیٰ البرقی نوری کے ساتھ ۱۲ ربیع الاول شریف کو مکہ مکرمہ میں جائے ولادت سرکار اعظم ﷺ پر جایا کرتے تھے وہاں جھوم جھوم کر وعظ کرتے اس کی برکت سے کئی بار محفل پاک میں ہی صاحب میلاد و حبیب خد ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی تھی۔

(ذکر خیر الانام ص ۲۳ مکتبہ سراج منیر طاہر سنزارد و ہزار لاہور)

امام موسیٰ برقی صاحب خزینۃ القرآن ہے جو ایمان سے جلوس نیکر مکان ولادت پر حاضر ہوتے ہیں۔

**دارالمیلاد مکہ مکرمہ میں محفل میلاد رسول عربی**

**ویوم عید منانا**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ السَّخَاوِيُّ: وَأَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ مَعْدِنُ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ فَيَتَوَجَّهُونَ إِلَى الْمَكَانِ الْمُتَوَاتِرَيْنِ النَّاسِ أَنَّهُ مَحَلُّ مَوْلَدِهِ وَهُوَ سَوِّقُ اللَّيْلِ رَجُلٌ بَلُوغٌ كُلُّ مَنْهُمُ بِذَلِكَ الْمَقْصِدِ وَيَزِيدُ اِهْتِمَامَهُمْ بِهِ عَلَى يَوْمِ الْعَبِيدِ حَتَّى قَالَ إِنْ يَتَخَلَّفُ

عنہ احد من صالح و طالح و مقل و سعید سیما الشریف صاحب الحجاز بدون تنوار و انحجاز قلت الآن سیما الشریف لا یدان فی ذالک المکان و لا فی ذلک الذمان قال و جدد تنافیهما و عالما البرہانی الشافعی اطعم غالب الواریین و کثیر من القاطین المشلعیین فاخر الاطعمه و المعلوی و یمد لاسجہور فی منزله صنیحتہا سملتا جامعاً لکشف البلوی و تبعہ و لدہ الجحل فی ذالک۔ (المورد اردوی فی المولد النبوی ۱۳۰ھ محدث کبیر ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۲ھ مطبوعہ مرکز تحقیقات اسلامیہ لاہور)

امت کے معروف و مسکند محدث علامہ امام غزالی فرماتے ہیں۔

اہل مکہ خیر و برکت کی کان ہیں۔ تمام مکی نبی پاک ﷺ کی جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں۔ تحقیق یہی ہے کہ جائے ولادت سوق البیل میں یہی جگہ مبارک ہے۔

یوم عید کو اہل مکہ شریف اجتماعی طور پر خصوصی اہتمام کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اس کی برکت سے حاجات پھر آتی ہیں

والی حجاز، وقاضی برہانی:-

شریف والی حجاز بڑی دھوم دھام و عقیدت و احترام سے مولد مبارک پر حاضر ہوتا ہے اس وہاں کے قاضی برہانی شافعی صاحب انتظام کرتے ہیں محفل میلاد کے تمام حاضرین کو کھانا پیش کرنے کے بعد شریف بھی تقسیم کرتے ہیں۔ (جزاہم اللہ تعالیٰ الدرین)

محفل میلاد و صل مشکلات ہے:-

اہل مکہ مکرمہ ولادت باسعادت (۱۳ ربیع الاول) کو صبح ہی کو دعوت عام کا انتظام و اہتمام شروع کر دیتے ہیں۔ اور ان کا یہ عقیدہ ہے کہ دعوت میلاد کی برکت سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ اور قاضی شافعی صاحب کے صاحبزادہ صاحب بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

جس سہانی گھڑی چکا طیبہ کا چاند



اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

فائدہ:- معلوم ہوا ربیع الاول کو جشن میلاد کا اجتماع کرنا حاضرین کی دعوت کرنا شرعی تقسیم کرنا اور محفل میلاد کو کل مشکلات و باعظیہ برکات سمجھنا اہل اسلام و بالخصوص اہل مکہ کا عقیدہ ہے جو ایک عظیم محدث کی مستند تحریر سے ثابت ہوا ہے۔

ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی تمام اہل اسلام کا خوشیاں منانا

بالخصوص اہل حرمین الشریفین کا میلاد اجتماع کرنا۔

(شیخ الاسلام و المسلمین محدث عظیم علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ متوفی ۷۵۹ھ)

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدْ نَسَطَ الْكَلَامَ فِي تَزْغِيْبِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَا نَ أَلْ أَهْلَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ وَالْبَصِيرِ وَالْيَمَنِ وَالسَّامِ وَسَائِرِ بِلَادِ الْعَرَبِ وَمِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ يَخْتَفِلُونَ بِمَجْلِسِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ ﷺ وَيَتَفَرَّحُونَ بِقُدُومِ هَذَا شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ وَيَفْتَسِلُونَ وَيَلْبَسُونَ بِالْأَيْتَابِ الْفَاجِرَةِ۔ (بیان المیلاد النفتوی للمحدث ابن الجوزی صفحہ ۷)

ترجمہ:- تمام ترقی یافتہ اہل علم کے لئے ہیں اسے کے بعد یہ حقیقی و عینی بات کے محفل میلاد النبی ﷺ کے فضائل و جواہر (متعدد علماء دین نے) بہت کچھ تحقیق سے لکھا ہے۔ اور یہ عمل (میلاد شریف) مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ

مصر، یمن، شام تمام عرب کے شہروں میں بلکہ مشرق سے لکر مغرب تک ہر جگہ کے رہنے والے مسلمانوں میں محافل میلاد کا سلسلہ جاری ہے۔ عام اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی خوشیاں مناتے ہیں۔ غسل کر کے سترے پہنے زیب تن کر کے محفل میلاد شریف میں جماعت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

لَكَ لِحَمْدِ يَاللّٰهُ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ

فائدہ:- معلوم ہوا ربیع الاول کا چاند دیکھ کر (یعنی ماہ نور ماہ میلاد میں) خوشیاں مناتے

ہوئے عقیق و عظمت ماہ میلاد کے ترانے پڑھنا اہل اسلام کا قدیم طریقہ ہے۔

مید نبوی کا زمانہ آ گیا  
لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا  
شار ہونٹوں پہ ہے نعت مصطفیٰ ﷺ  
ہاتھ بخشش کا بہانہ آ گیا  
ہر ستارے میں بڑی ہے روشنی  
ہر کلی کو مسکراتا آ گیا  
نعرہ علی کی دھوم ہے  
درد میں سارا زمانہ آ گیا  
پرہم دین محمد ﷺ ہے بلند  
کفر کو گردن جھکانا آ گیا

نیز یہ محفل میلاد ایک گروہ کی ایجاد نہیں (جیسا کہ وہابیوں کا اہل سنت پر الزام ہے) بلکہ یہ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے علماء و مشائخ کا پروردہ عمل خیر ہے۔

معلوم ہوا اس مقدس موضوع پر اہل قلم نے آج ہی قلم نہیں اٹھا بلکہ آٹھ سو ۸۰۰ سال قبل بھی بہت کچھ مظر عام پر آچکا تھا۔ لہذا ان روشن حقائق کے ہوتے ہوئے اسکا انکار کرنا حالت پستی ہے۔

جو قبول علامہ ابن جوزی کہ یہ مجھ سے بھی قبل کا عمل جاری ہے اور اس پر مجھ سے بھی قبل کتب تحریر کی گئیں۔ خیال رہے محدث ابن جوزی علیہ الرحمۃ کا انتقال ۵۹۹ھ ہجری میں ہوا آج ۱۴۳۳ھ ہجری ہے معلوم ہوا محافل میلاد منانا اور اس پر کتب فضائل لکھا جانا تقریباً ۸۳۳ سال قبل سے چلا آ رہا ہے۔

ماشاء اللہ لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

عالمی حقیقت



انسانیٹیکو پیڈیا آف اسلام کا تاریخی فیصلہ

از (مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور) (حکومت پاکستان) (صفحہ ۲۶-۸۲۲ جلد ۲۱) لکھا ہے کہ ”عملاً پوری دنیا نے اسلام میں اس روز میلاد کی خوشی اور مسرت کا سماں ہوتا۔۔۔ آج تمام اسلامی دنیا میں حسن عید میلاد النبی ﷺ کے مختلف طور پر منایا جاتا ہے۔“

ماشاء اللہ لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ  
اہل اسلام و پاکستان :- مکہ و مدینہ، مصر و یمن و شام کے تمام شہروں میں محفل میلاد کا سلسلہ جاری ہے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بھی حکومتی سطح پر عید میلاد کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے۔ اس سال وزیراعظم محمد یوسف رضا گیلانی نے دو چھیٹیوں کا اعلان کیا تھا۔ بلکہ تحریک آزادی کے اولین مجاہدین وقاعدین اہل سنت جماعت بریلوی، تقسیم ہند سے قبل محفل میلاد و جلوس میں شامل ہوتے تھے اور بعد میں بھی یہ سلسلہ قائم رکھے ہوئے ہیں۔ جو آج (۱۴۳۳ھ) تک جاری و ساری ہے۔

ماشاء اللہ لك الحمد يا الله والصلوة والسلام عليك يا حبيب الله ﷺ

(۱۱-۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ 4-5/2/2012ء کو عام تعطیل کا اعلان ہوا۔)

(الحمد لله على ذلك)

۔ حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولا کی دھوم

شش لاریں نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا

دم میں جب تک دم ہے ذکر الکا شاتے جائینگے

(اعلیٰ حضرت امام محمد احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کا کلام مقبول)

مکہ مکرمہ میں ہفتہ روزہ محفل میلاد النبی ﷺ اور بارہ ربیع الاول کا سالانہ اجتماع

اہل مکہ شریف ہر سال جائے ولادت پہ حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سووار کو وہاں محفل میلاد

کا انعقاد ہوتا ہے۔

دوسرے مقام پر لکھتے ہیں ہر سال بارہ ۱۲ ربیع الاول کو سلسلہ میلاد اجتماع ہوتا ہے جس میں علاقہ بھر کے علماء و فقہا شامل ہوتے ہیں۔

حرم مکہ کے چاروں مالک کے قاضی (چیف جسٹس) صاحبان و گورنروں مشعل بردار جلوس:- کا مشعل بردار جلوس ہوتا اور حاضرین کی کثیر تعداد کی وجہ سے مکان ولادت پر اجتماع گاہ کم محسوس ہوتی ہے اور پھر

علماء کے خطابات و دستار بندی:- علماء کرام کے خطابات ہوتے آخر میں دعا ہوتی اور واپسی پر حرم شریف میں حاضری کے وقت مکہ مکرمہ کی انتظامیہ محفل کی انتظامیہ کی دستار بندی کرتی ہیں۔

سبحان اللہ وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہے

جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

(الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام ص ۵۶-۳۵۵-۱۹۶) (مطبوعہ مکتبہ علیہ مکہ) از امام قطب الدین خفنی متوفی ۹۸۸ھ مدرس و امام حرم کعبہ)

فضیلۃ الشیخ مدرس حرم کعبہ اللہ کی محفل میلاد کے استحقاق کا پر ایک دلیل بحوالہ عبداللہ بن عمر ان المولود امر يستحسنه العلماء المسلمون في جميع البلاد وجرى به العمل في كل صقع فهو مطلوب شرعا للقاعدة المأخوذة من حديث ابن مسعود الموقوف تباراه المسلمون حسناً فهو عند الله حسن وقاراه المسلمون قبيحاً فهو عند الله قبيح (خرجا صحیح)

(احوال اشغال ص ۱۳۳ عربی) از فضیلۃ الشیخ (دور حاضر کی عظیم علمی شخصیت سید محمد بن علوی مکی) بے شک محفل میلاد کے انعقاد کو علماء کرام و اہل اسلام نے تمام ممالک میں مستحسن قرار دیا ہے۔ اور علماء کرام کا یہ عمل (محفل میلاد کرنا) جواز کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے موقوف حدیث مروی ہے کہ جس عمل کو کامل مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی اچھا ہے جس کو مسلمان برا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی برا ہے (روایت کیا اس کو امام احمد نے)



○ جائے ولادت پر فاقوس بردار اجتماع اور اہل مکہ کا ہمیشہ کا عمل ہے  
 اہل مکہ مکرمہ کا یہ ہمیشہ کا عمل ہے کہ مشائخ و اکابر علماء اور معزز شخصیات ہاتھوں میں فاقوس  
 (ٹھمیں) اور چراغ لے کر مولد پاک (مکان ولادت) کی زیارت کو حاضر ہوتے ہیں۔ (فی  
 رحاب بیت الحرام شخ)

لَكَ الْحَمْدُ يَا اللَّهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

یوم میلاد النبی ﷺ کا تعین کرنا

شیخ مکہ محمد بن علوی مدظلہ العالی فرماتے ہیں آپ کا ذکر میلاد ہر لمحہ ہر گھڑی کرنا ضروری ہے بلکہ  
 آپ سے ہر آن تعلق رکھنا واجب ہے ہاں ولادت کا بیان میلاد کے ماہ ربیع الاول کو خصوصی  
 اہتمام سے کرنا جائز ہے کیونکہ یہ لوگوں کو محبت رسول اللہ ﷺ کی طرف راغب کرتا ہے اور ان کے  
 فیاض و شعور کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ تعلق نبوی کو مضبوط تر کرتا ہے۔ (حوالہ الاقبال  
 بالمولد النبوی ص ۴)

۔ تو متو حشش سے ہر پست کو بالا کر دے دہر میں اسم محمد ﷺ سے اچالا کر دے

لَكَ الْحَمْدُ يَا اللَّهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

کیا حرمین اور دیگر ممالک کے لاکھوں علماء اسلام گمراہ ہیں؟  
 مدرسہ صولتیہ مکہ المکرمہ کے بانی کی نصیحت:-

علامہ رحمۃ اللہ صاحب کیرالوی فرماتے ہیں مجلس میلاد غیر شرعی حرکات سے خالی ہو اور  
 روایات صحیحہ سے ذکر ولادت ہو بعد میں شرعی تقسیم ہو۔ ایسی محافل میلاد میں جانا گنج ہے میں تمام  
 اہل اسلام کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسی مقدس محفل میلاد میں ضرور حاضر ہوں۔

تعجب ہے مکرین پر:- ان مکرین پر تعجب ہے جو ایک فاکھانی کے مقلد بننے ہوئے جلیل  
 القدر محدثین و صالحین کو گمراہ کہتے ہیں (معاذ اللہ تعالیٰ) (یعنی جو محفل میلاد کا انعقاد جائز رکھتے  
 ہیں) پھر حرمین الشریفین اور مصر، شام، یمن کے لاکھوں علماء اسلام گمراہی میں ہوئے! (معاذ  
 اللہ تعالیٰ) حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ (تقریر یادِ مؤمن ص ۶۶) اذ عہد الحق محدث الہی بادی انوار

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

شیخ محمد بن جابر اللہ بن ظہیرہ کے قلم سے اہل مکہ کی محفل میلاد

قارئین کرام! گذشتہ صفحات نمبر میں شیخ قطب الدین کا بیان اہل مکہ کی محفل میلاد شریف کی رپورٹ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اسی سے پتا چلتا ہے کہ شیخ محمد بن جابر اللہ نے بھی لکھا ہے آخر میں لکھا ہے کہ محفل میلاد کے انعقاد کے اختتام پر لوگ مقام ابراہیم پر اجتماعی دعا کرتے ہیں جس میں امیر مکہ کرمہ بھی شامل ہوتے ہیں (الجامع اللطیف فی فضل مکہ والصلوات علیہ والشریف)

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا روحمة اللعالمین

اہل مکہ کا ہمیشہ میلاد منانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا بیان

لائنی عشر وحق الشعور وعلیہ اہل مکہ فی زیارتہم موضع مولدہ ﷺ  
قال الطیسی فی قوله انتفقوا علی انہ ولد یوم الاثنين ثانی عشر ربیع الاول  
انتهی۔

بارہویں ربیع الاول کو زیارت! بارہویں ربیع الاول تاریخ ولادت مشہور ہے اور اہل مکہ کرمہ کا بھی اسی پر عمل و یقین ہے وہ اسی تاریخ کو مقام ولادت رسول کریم ﷺ کی اب تک زیارت کرتے ہیں۔

جناب طیبی کا (تحقیقی) بیان ہے کہ تمام مسلمانوں کا اسی تاریخ پر اتفاق ہے کہ رسالت مآب ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو اس دنیا میں رونق افروز ہوئے۔ میں (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) کہتا ہوں کہ طیبی کی اس تحقیق پر ہمیں بھی اتفاق ہے۔ (ماشیت بالسنۃ فی ایام السنۃ عربی اردو صفحہ ۲۸۸)

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

امام ابوالحسنین ومیلادنامہ حرثین

امام ابوالحسنین محمد بن احمد بن حمیر اپنے مشہور تاریخی سفرنامہ میں لکھتے ہیں کہ ماہ ربیع الاول



میں میلاد شریف کے دن مکان ولادت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور حاضرین بڑے اہتمام و ادب و احترام کے ساتھ جائے ولادت کی زیارت کرتے ہیں۔ میں نے داخل ہو کر اپنے رخسار اُس مقدس مٹی پر رکھ دیے جسے میرے آقاؤں کے جسم اقدس کو بوسہ دینے کا شرف حاصل ہوا۔ **الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ**

(رحلتہ ابن جبریل ص ۹۱ دار صادر ص ۱۲۶، دار صادر بیروت از امام ابو الحسنین محمد بن احمد المعروف ابن جبریل متوفی ۲۱۴ھ)

**لک الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ**  
 فائدہ:- معلوم ہوا تقریباً آٹھ صدیاں قبل سے یہ سلسلہ جاری ہیں۔

ابن بطوطہ کے سفر نامہ ۲۸۷ھ میں میلاد نامہ یوم میلاد کو قاضی مکہ مکرمہ شرفاء و فخر اؤحد ام حرم کعبہ اللہ کو کھانا پیش کرتے ہیں (انکبار خوشی کرتے ہیں) مزید فرماتے ہیں کہ مکہ شریف کے قاضی صاحب نجم الدین محمد طبری بہت بڑے علامہ، عابد صالح و حق انسان ہیں۔ (رحلتہ ابن بطوطہ)

**لک الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ**  
 محفل میلاد پر اجماع ہو چکا ہے

پھر اسکو علماء عرب اور مصر، شام، روم، اندلس سب نے محفل میلاد کا اچھا قرار دیا ہے۔ سلف سے اب تک اس پر اجماع ہو گیا ہے۔ جو چیز اجماع سے ثابت ہو وہ حق ہوتی ہے حدیث میں حضرت نے ارشاد فرمایا ہے (لا تخرج احی علی منالہ) میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی (الدورۃ السنیہ ص ۱۵ الحدیث ۱۷ شیخ احمد بن زبیری رحمہ اللہ)

تملای علماء مدینہ منورہ (تیس ۳۰ علماء کی تصدیقات)

اعلم ان ما یضع من البودہ ثم فی العولہ الشریف وقرأتہ بحضور المسلمین وانفاق المال والقیام عقد ذکر ولادۃ الرسول الامین وارشاد الورد والقیام بالخورد وتذین المكان وقرأة شی من القرآن والصلوٰۃ علی

بشری میلاد کا اہتمام! جان لومیلاد شریف میں جو بھی اعمال کئے جاتے ہیں یعنی کھانا کھانا وغیرہ کا اہتمام کرنا، ہجک کا سہانا، قیام کرنا، تلاوت قرآن کرنا، صلوٰۃ والسلام پڑھنا یہ بلاشبہ جائز و مستحب و باعث اجر و ثواب اعمال ہیں۔

منکر میلاد کو سزا دیں! اسکا انکار سوائے (غلط فتویٰ جرنے اور) ہاتھیں گھڑنے والے کے کوئی نہ کریگا۔ بلکہ حاکم وقت کو چاہئے کہ اس (ذکر خیر سے روکنے والے فتنہ پرور) کو قہری سزا دے (واللہ اعلم) و رسول اللہ علی سیدنا محمد والہ وحبہ وسلم (خیال رہے مذکورہ فتویٰ پر تیس ۳۰ مفتیان مدینہ کے تصدیقی دستخطوں کی نقول موجود ہیں) (انوار ساطعہ از عبدالسیح صاحب) (الارشاد الی مباحث اسلامیہ صفحہ ۴۱)

لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

ذکر میلاد و قیام پر مسالک اربعہ کا فتویٰ

قد اجمعت الامة المحدثية من اهل السنة وجماعة على استئسان القيام اجراع امت! (تفصیل فتویٰ کا خلاصہ و ترجمہ) یعنی امت محمدیہ اہل سنت و جماعت کا قیام میلاد کے استئسان پر اجماع ہے۔ کیونکہ اس میں تقسیم و فتویٰ کا اعتبار ہے۔

اسماء گرام فقہیان اربعہ گرامی مسالک اربعہ

امام مفتی شافعی عثمان حسن عظیم مسجد حرام	مکہ مکرمہ
امام مفتی حنفی عبداللہ بن محمد	مکہ مکرمہ
امام مفتی مالکیہ حسین بن برامیم	مکہ مکرمہ
مفتی شافعیہ عرب بن ابوبکر	مکہ مکرمہ
مفتی حنابلہ محمد بن نجی	مکہ المکرمہ

محدث و مفسر قرآن مسجد حرام مکہ مکرمہ (عبداللہ سراج) (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵-۵۰۷)

(۱) سہادت کرنا اسلام و اہل سنت کا پہلے سے پہلے اس کا فتویٰ کرتے ہوئے رکوع تک کہ رہے گا: گنج ہے۔ عزرات

علمائے مدینہ منورہ کا اسی پرہیز کا فتویٰ ہے۔ (المحدث شامی) آئمہ رسول ﷺ پر مجتہد کا یہ نظام مذہبی کے مطابق ہے خود خالق کائنات نے میلا اور رسول کے موقع پر ظہر گرائے تھے۔ (الملا دہلوی المحدث ابن جوزی ص ۱۰۰) (حدیث البصر یہ ص ۱۰۰)

لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

### علماء مکہ و مدینہ و چار و مسالک کے امام

معلوم ہوا علماء مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے فتاویٰ جات کے حوالہ جات گذشتہ صفحات میں آپ پر مذہب کے ہیں نیز مذکورہ طور میں جو اسماء گرام ذکر کئے گئے ہیں ان بیانات کی تحقیق بھی حدیث قارئین ہے۔

مولانا احمد سعید فقیہ و محدث دہلوی نے اپنے رسالہ میں (جو محبوب علی جعفری کا جواب ہے) علماء عرب شریف کے مفتیان مذاہب اربعہ کے فتاویٰ نقل فرمائے ہیں علاوہ اس کے ”غایۃ الحرام“ مطبوعہ کلاں کوٹھی میں بھی درج ہیں ۱۲ (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵)

معزز قارئین کرام! حجاز مقدس (موجودہ سعودیہ) کا مخصوص مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے علماء و یزید مفتیان شرع حنین و چاروں مذاہب کے مفتیان دائرہ حرم کے فتاویٰ جات و بیانات سے معلوم ہوا کہ محفل میلاد کا انعقاد نہ صرف جائز ہے بلکہ ہامیٰ خیر و برکت اور اتباع علمائے حرمین طہین ہے۔ (لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ)

### ہمارے واسطے اتباع حرمین کافی ہے

حاجی امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بعض لوگ میلاد شریف کی محافل کے انعقاد میں اختلاف کرتے ہیں۔ (اس سلسلہ میں فیصلہ کن بات یہی ہے) کہ ہمارے واسطے اتباع حرمین الشریفین کافی ہے۔ (شہتم امدادیہ صفحہ ۵۰ مدنی کتب خانہ ملتان)

مزید قلی کے لئے اصل کی طرف رجوع کریں (شہتم امدادیہ۔ فیصلہ ص ۵۰ ص ۵۱)

مکہ شریف میں محفل میلاد اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مشاہدہ

فرماتے ہیں ایک روز میں مکہ معظمہ میں نبی اکرم ﷺ کے جائے ولادت (مکان شریف) پر



حاضر تھا۔ حاضرین صلوٰۃ والسلام پیش کر رہے تھے اور ذکر میلاد شروع تھا اور انوار ظاہر ہوتے دیکھے وہ نور فرشتوں کا تھا معلوم ہوا ایسی محافل میلاد پر موقوف (فرشتے) مقرر ہوتے ہیں۔ اور انوار ملائکہ اور انوار رحمت طے ہوئے ہوتے ہیں۔ (فیوض الحرمین صفحہ ۳۰ حضرت ولی اللہ شاہ)

(لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ)

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں

جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں

آتے ہیں وہی جنہیں سرکار بلاتے ہیں

لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

حرمین میں میلاد ہمیشہ سے

اہل حرم ہمیشہ مکان ولادت پر اور اہل مدینہ یہ تبرک محفل میلاد مسجد نبوی شریف میں منعقد کرتے ہیں۔ دو دیگر محاکم اسلامیہ کے اہل اسلام ۱۲ ربیع الاول کو محفل میلاد کے پروگرام کرتے ہیں۔ (تاریخ حبیب اللہ از مفتی عنايت احمد کاکوروی) تمام اہل اسلام کو چاہیے کہ مجلس میلاد کا انعقاد کیا کریں ان محافل میں حاضر ہوا کریں

مسجد نبوی میں مشائخ کی محفل میلاد

صاحب در منظم فرماتے ہیں ہمارے شیخ طریقت پیر و مرشد محمد اسلم بن مولانا شاہ عبدالغنی قدس سرہ (در محفل مولانا النبی ﷺ در مدینہ منورہ تاریخ دوازدہم ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ ۱۲۸۰ ہجری در مسجد نبوی شدہ بود) فرماتے ہیں ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۰ھ کو ہم اپنے پیر و مرشد محمد اسلم بن علامہ عبدالعلی کے ساتھ مسجد نبوی شریف میں محفل میلاد النبی ﷺ میں شریک ہوئے جس میں متعدد علمائے کرام روضہ پاک کی طرف چہرے کر کے حاضر تھے میلاد شریف کے عظیم الشان موضوع پر خطابات ہوئے۔

مسجد نبوی کی محفل میلاد کی کئیات و برکات بیان نہیں ہو سکتی۔ (ملخصاً) اللہ عزوجل العظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم ﷺ صفحہ ۱۱۳۔ از شیخ العلماء عبدالحمید محدث آل آباد خیال رہے یہ تحقیقی کتاب حاجی امداد اللہ کی کے حکم پر لکھی گئی تھی۔

لک الحمد باللہ والصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

مسجد نبوی کے امام و خطیب کا میلاد نامہ (امام جعفر بن برزنجی مدنی رحمۃ اللہ علیہ) علامہ برزنجی رحمۃ اللہ علیہ نے مولد النبی ﷺ و مجلس میلاد کے عنوان پر بہترین علمی تحریر فرمائی جسکا نام "تہذیب الجواہر فی مولد النبی الاذھر المعروف مولود برزنجی" ہے۔ یہ تصنیف تالیف عالم اسلام خصوصاً عربوں میں مقبول عام ہے۔ جو آج سے تقریباً ۲۳ سال قبل سرزمین مدینہ منورہ پر لکھی گئی۔ علامہ بھائی نے فرمایا یہ مولود کی کتاب معروف اور بے مثال ہے خیال رہے علامہ شیخ جعفر بن حسن مدنی رحمۃ اللہ علیہ میں ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ مدینہ منورہ میں مفتی اور مسجد نبوی کے خطیب رہے۔

اور ۱۷۱۷ھ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ کتاب کے شروع میں فرماتے ہیں (وَأَنشُرْ مِنْ قِصَّةِ الْمَوْلِدِ النَّبَوِيِّ بُدْوَدًا حَسَنًا عَنِ الْقِدِّیَّةِ) یعنی میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے ذکر کی خوبصورت عبرتی چادریں بچھاتا (کتاب لکھتا) ہوں۔ (عقد الجواہر صفحہ ۱۲) آخر میں لکھا ہے "وَاعْلَمُوا أَنَّا سَجَّ هَذِهِ الْمَوْلُودِ الْمُحَبَّبَةِ الْمَوْلُودِيَّةِ" شہر مدینہ میں ۵۷۵ سالہ محفل میلاد و حالات قطب مدینہ

فضیلہ الشیخ سیدی و سرمدی قبلہ ابو داؤد رحمہ صادق مدظلہ العالی کو جو انوالہ فرماتے ہیں۔ قطب مدینہ خلیفہ اعظم حضرت مولانا ضاء الدین احمد قادری مدنی سیالکوٹ میں پیدا ہوئے مگر عشق مدینہ و صاحب مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بدولت مدنی کہلائے۔ (حاضری مدینہ سے قبل دوران تعلیم) بریلی حاضر ہوئے اور سند و خلافت سے سرفراز ہوئے۔ پھر مکہ و مدینہ و سال آستانہ عالیہ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ پہ حاضری دی۔ پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے سلطان عبدالجبار مرحوم شریف حجاز اور خاندان سعود کا دورہ کیا۔

آپ عمرہ دراز تک مسجد نبوی میں درس حدیث کے ساتھ ذکر رسول کریم ﷺ کی محافل قائم کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں محافل میلاد شریف کا انعقاد آپ کا عظیم ورثہ ہے۔ جو آپ کی حیا، مبارک میں بہر نفع دم واپسی تک جاری رہا اور الحمد للہ اب تک جاری و ساری ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ (ضائے مدینہ صفحہ ۲۳۸)

یومیہ میلاد: آپ قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہ تقریباً ۵۵ سال مدینہ منورہ میں حاضر رہے ہر روز (یومیہ میلاد) محفل میلاد کا اہتمام کرتے تھے۔

اور ۵۵ سال حاضری کے بعد ذوالحجہ ۱۳۰۱ھ بروز جمعۃ المبارک کو عین اذان جمعہ کے وقت انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں قدسین سیدہ زاہدہ خاتون جنت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی طرف روضہ پاک کے (سائے تلے) سامنے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام فرمایا ہو گئے۔

### مشائخ عظام و محفل میلاد مدینہ بحوالہ شیخ الاسلام مٹھی حرم

شیخ موصوف نے اپنی کتاب میں میلاد شریف کی بے شمار برکتیں تحریر فرمائیں۔ اس سلسلہ میں چند علماء کرام و مشائخ عظام کے اقوال نقل کیے ہیں راقم یہاں صرف ان کے اسماء گرامی لکھنے پر اکتفا کرتا ہے حضرت خواجہ حسن بصری تابعی۔ حضرت جنید بغدادی حضرت معروف کرفی۔ حضرت امام فخر الدین رازی، حضرت امام محمد بن ادریس شافعی، حضرت سہری سلفی حضرت محدث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہم (نعت کبریٰ علی العالم صفحہ نمبر ۹-۸)

(از شیخ الاسلام والمسلمین امام ابن حجر کی مفتی اعظم جاز متوفی ۷۵۳ھ نے مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں لکھی)

نوٹ: افرقہ وہابیہ کے محقق و مورخ نے لکھا ہے کہ امام علامہ ابن حجر مکہ مکرمہ میں مفتی جاز امام مسجد حرام تھے۔ (حوالہ تاریخ الجندیث صفحہ ۲۹۲) خیال رہے ۳۳ سال مفتی و امام حرم رہنے کے بعد ۷۵۳ھ میں انتقال کیا اور جنت معلیٰ مکہ مکرمہ میں دفن ہوئے۔

لَكَ الْحَمْدُ يَا اللَّهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

نوٹ: اطلاع دہا فرماتے ہیں اس حوالہ نعت کبریٰ کتاب کی صحت کی امداد داری ۱۴۱۱ھ میں حج رہے ہمارے نزدیک یہ صحیح



جس اس لئے کہ مکمل میلاد کو ہم نے قرآن وحدیث سے ثابت کر دیا اور صحابہ کرام ہم سے زیادہ جاہل بالقرآن تھے۔ (مستطاب)  
 الاحمدیہ فی القادی فیصہ جلد ۳ صفحہ ۱۲ علامہ صاحبزادہ مفتی اختر امجد خان فیضی (طبع اول ۱۳۳۵ھ بمطابق کتب خانہ مکرانہ)  
 (واللہ اعلم ورسولہ جلیلہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام)

برصغیر میں ۱۹۳۵ء کا عظیم اجتماع  
 تمام بنی نوع انسان کو یوم النبی ﷺ وعید اتحاد کی اپیل اور امانتین مسجد حرم  
 مکہ مکرمہ اور علامہ اقبال کی دستخطی تحریر

۲۲ مئی ۱۹۳۵ء کو اکابر اسلام نے نوع انسان کو دعوت اتحاد دیتے ہوئے تمام کائنات میں ۱۲  
 ربیع الاول ۱۳۵۵ھ کو یوم النبی ﷺ کی اپیل کی اس اپیل پر علامہ اقبال کے علاوہ مندرجہ ذیل  
 اکابرین کے دستخط تھے۔ مولانا امام عبدالغفار امام وخطیب مسجد حرم مکہ معظمہ، امام عبدالرزاق امام  
 مسجد حرم مکہ معظمہ، مولانا عبید اللہ سندھی، وہابی، علامہ سلیمان ندوی، دیوبندی، امیر سعید الجزائر  
 رئیس جمعیۃ الخلاۃ، شام ان کے علاوہ اس عید میلاد النبی ﷺ میں مصر، قاہرہ، شام، بیروت، علی گڑھ  
 لاہور، مدارس لندن، افغانستان، کابل، برات، بیت المقدس، ایران، پشاور، ملتان وغیرہ سے کثیر  
 تعداد میں علماء اور دانشوروں کا اجتماع ہوا اس میلاد پر وگرام کی تقریروں اپیلوں کا خلاصہ کچھ اس  
 طرح ہے۔

کہ ہم نہایت ہی خلوص واحترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید میلاد واتحاد میں شریک  
 ہونے کی دعوت دیتے ہیں (قادی فیصہ صفحہ ۱۵، ۱۶ بحوالہ ماہنامہ نقوش لاہور ستمبر ۱۹۷۷ء کا اقبال  
 نمبر صفحہ ۴۹۳)

فائدہ:- ان مندرجہ بالا اعلان سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ بارہ ربیع الاول ہی یوم عید میلاد  
 و یوم النبی ﷺ ہے وہاں یہ بھی ثابت ہو گیا کہ یہ آجکل کی اختراع نہیں ہے بلکہ سالہا سال سے یہ  
 عمل جاری و ساری ہے نیز اس مقدس محل میلاد کی تائید و حمایت حرم کعبہ کے دو اماموں اور ڈاکٹر  
 محمد اقبال وغیرہ کے دستخطی تحریر سے ہو گئی۔

لک الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

## مکہ مکرمہ میں دو روزہ میلاد کانفرنس کی جھلکیاں

جلوس میلاد کاروپرور منظر (رپورٹس ۱۹۱ء)

- گیارہ ربیع الاول کی مغرب تا بارہ ربیع الاول پروگرام ہوتا ہے۔
- اہل مکہ کو قاضی مکہ مکرمہ عید میلاد کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔
- حرم کعبہ سے لیکر مکان ولادت تک جلوس کا رواج پرورپ منظر ہوتا ہے۔
- راستہ کے دونوں طرف روشنی کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔
- اس دن تمام دفاتر و مدارس میں چھٹی ہوتی ہے۔
- اس میلاد (کانفرنس) پروگرام میں تلاوت و نعت ہوتی ہے۔
- متعدد حضرات نعتہ قصائد پڑھتے ہیں۔
- اس عظیم الشان پروگرام میں شیخ فواد حاضر ہوتے ہیں خطاب کرتے ہیں۔
- قلعہ جیاد سے ترکی کی توپ خانہ میلاد کی خوشی میں ۲۱ توپوں کی سلامی پیش کرتا ہے۔
- اسی طرح یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اللہ کریم پھر وہ سرور و بھراون دکھائے (آمین ثم آمین بحرمت نبی الدین ﷺ) (ماہنامہ طریقت لاہور جنوری ۱۹۱ء)

## عید میلاد النبی ﷺ اور حکومت پاکستان

ہمارے ملک پاکستان میں دیگر اسلامی ممالک کی طرح عید میلاد النبی ﷺ ایک اسلامی ملک ہے اس امر واقعہ سے اب کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہے جیسا کہ ”انسائیکلو میڈیا آپ اسلام کے حوالہ سے گزرا ہے نیز ہمارے ملک میں ۱۲ ربیع الاول کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے ہر سال ریڈیو ٹیلی ویژن قومی اخبارات اور رسائل میں عید میلاد النبی و جلوس میلاد شریف کے خصوصی مضامین پیش کرتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان کی طرف سے توپوں کی سلامی پیش کی جاتی ہے۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۱ء اس سال بھی ۲۰۰۰ء وفاقی حکومت کی طرف سے ۳۱ توپوں ہموپائی حکومتوں کی طرف سے ۲۱-۲۲ توپوں کی سلامی دی گئی (اخبار جنگ ۱۹-۱۸-۱۷ جون ۲۰۰۰ء)

اس سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۳ء وزیراعظم سید یوسف رضا نے میلاد النبی کی ودان تعطیل عام کا اعلان کیا۔

## مکان ولادت پر حاضری

مطلق کہ فرماتے ہیں مکان ولادت پر دعائیں قبول ہوتی ہے یہ مشہور ہے۔ (کتاب اعلام)  
 محدث امام شافعی فرماتے ہیں: - فَيَقْبَلُ جَهَنَّمُ إِلَى الْمَكَانِ التَّوَاتُرِ بِسَبْعِينَ النَّفَسِ  
 أَنَّهُ مَحَلُّ مَوْلَدِهِ وَنَحْوُ سَوَقِ اللَّيْلِ رَجُلُهُ بِلَوْغِ كُلِّ مِنْهُمْ بِذَلِكَ الْمَقْصِدِ (المورد  
 المدوی ص ۳۰) اہل مکہ جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں یہ بات تواتر سے ثابت ہے کہ مکان  
 شریف سوق الیل نامی گلی میں ہے۔

○ والی حجاز کی عقیدت

والی حجاز شریف مکہ اور قاضی برحانی بڑی عقیدت سے حاضر ہوتے ہیں۔

امام قطب الدین فرماتے ہیں اہل مکہ وعام اہل علاقہ لوگ ہر سال ربیع الاول کو جائے  
 ولادت پر حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سووار کو محفل کرتے ہیں۔ (الاعلام ص ۵۶ بیت الحرام)

○ شیخ عبدالحق و امام ابوالحسین وغیرہ کے بیانات

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے اہل مکہ مکرمہ بارہ ربیع الاول کو جائے ولادت کی زیارت  
 کو حاضر ہوتے ہیں (ماضیت بالسنہ) مدارج النبوت ص ۲۰  
 ○ امام الحسین محمد بن احمد ابن جبیر لکھتے ہیں

○ مثلاً شریف کے دن مکان ولادت پاک کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے لوگ ادب واحترام  
 سے حاضری دیتے ہیں میں نے بھی اپنے رخسار وہاں کی مقدس مٹی پر رکھ دیے (رحلیہ ابن جبیر)  
 ○ مطلق کہ فرماتے ہیں کہ اہم شخصیات ہاتھوں میں فالوس لے کر مولد پاک پر حاضری دیتے  
 ہیں۔ (فی رحاب بیت الحرام شیخ محمد بن علوی مالکی کی)

○ شیخ محمد بن جابر اللہ لکھتے ہیں کہ لوگ بڑے اہتمام کے ساتھ جائے ولادت پر حاضر ہوتے  
 ہیں اور محفل ہوتا ہے (الجامع اللطیف فی فضل مکہ)

○ لوگ عجم میلاد کو مکان ولادت پر روشنی کا اہتمام کرتے ہیں اور حاضری دیتے ہیں وہاں  
 محفل میلاد ہوتی ہے۔ (اخبار القریۃ مکہ مکرمہ)



○ اہل مکہ مکان ولادت پر محفل میلاد شریف کا انعقاد کرتے ہیں۔ (تاریخ حبیب اللہ مفتی عنایت احمد کاکوروی)

○ اہل مکہ مکرمہ بارہ رجب الاول کو جائے ولادت کی زیارت کو جاتے ہیں یہ لاکھ تیرا حصہ نما عمل ہے (رزقانی علی المواب)

○ افضل جگہ: امام دروی فرماتے ہیں مکہ مکرمہ میں آپ کی ولادت کی جگہ مسجد حرام کے بعد سب سے افضل ہے اہل مکہ عیدین سے بڑھ کر وہاں محفل کا اہتمام کرتے ہیں (جواہر النجا جلد ۳) ○ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

حضرت فرماتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت کے روز حاضر ہوا اہل مکہ مکان شریف پر حاضر تھے درود و سلام پڑھ رہے تھے۔ میں نے ملائکہ والوار رحمت کا نزول ہوتا جو دیکھا بیان نہیں کر سکتا۔ (فیوض الحرمین صفحہ ۳۰)

○ مکان ولادت اور انبیاء کرام علیہم السلام

معزز قارئین کرام یہ وہی مکان سیدنا عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما ہے جہاں سیدہ کائنات خاتون جنت اُمّ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہا) تشریف فرما تھیں فرماتی ہیں کہ میں نور محمدؐ کے آنے کے پہلے ماہ عالم خواب راحت میں دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت پاکیزہ خوشبودار اور جگمگاتے چہرہ والے بزرگ میرے قریب تشریف لائے اور فرمانے لگے۔

مَرْحَبًا بِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

سیدہ فرماتی ہیں میرے پوچھنے پر انہوں نے فرمایا میں ابوالبشر آدم علیہ السلام ہوں میں نے پوچھا آپ کیسے تشریف لائے اور یہ مبارک کیسی؟

ارشاد فرمایا اے آئمہ مجتہدہ کو مبارک ہو تو سید البشر اور محبوب محمد احمد مصطفیٰ کی والدہ بنتے والی

—

دوسرے معینے معزز قارئین کرام محترمہ مکرمہ سیدہ عابدہ زہدہ طیبہ طاہرہ حیوۃ ذکیہ مشورہ منظرہ صالحہ فخر النساء سیدہ بنت حبیب ام رسول اللہ میری روحانی و جانی امی پیاری امی

جان (فلسفہا رومی و جسمی اُمی و اَہن قوڈ زینتی رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں دوسرے  
 مہینے حضرت شعیب علیہ السلام تشریف لائے اور (السلام علیک یا رسول اللہ) عرض کرنے کے بعد  
 چلے گئے۔

تیسرا مہینہ حضرت ادریس علیہ السلام و مبارک ٹیٹن کرنے تشریف لائے۔  
 چوتھا مہینہ حضرت نوح علیہ السلام تشریف لائے (صلحا تاریخ مکہ مکرمہ ۳۰۳ میں  
 عہد العبود و بوندی وہابی)

پانچویں مہینے حضرت ہود علیہ السلام تشریف لائے۔

چھٹے مہینے حضرت ابراہیم خلیل اللہ سلام و مبارک دیے تشریف لائے۔

ساتوے مہینے حضرت اسمعیل علیہ السلام تشریف لائے۔

آٹھویں مہینے حضرت موسیٰ بن عمران تشریف لائے۔

نویں مہینے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام تشریف لائے اور یوں سلام عرض کیا السلام  
 علیک یا خاتم رسل اللہ دنی القرب منک یا رسول اللہ (العمدۃ الکبریٰ صفحہ ۲۵  
 تا ۳۷ علامہ شیخ حرم امام ابن حجر) (المیاد النبی صفحہ ۲۵ تا صفحہ ۲۷ اختلاف الفاظ محدث ابن  
 جوزی رحمۃ اللہ علیہما) معلوم ہوا حضرت انبیاء کرام وصال کے بعد ملاقات فرماتے ہیں نیز مکان  
 ولادت پاک کی اہمیت و برکت ظاہر ہوئی یہ وہی مکان عبداللہ رضی اللہ عنہ ہے جس کو کعبۃ اللہ نے  
 بھی جھک کر سلام کیا ہے (مدارج النبوۃ)

لک الحمد یا اللہ والصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

○ پہلا قدم شریف :- یہ وہی ولادت گاہ رسول عربی و ہاشمی مصلیٰ وکی علیہ السلام ہے کہ جہاں  
 رغبۃ للعالمین نے پہلا قدم رنجہ فرمایا۔ یہ وہی مقام ہے جہاں ہے جس نے سب سے پہلے نبی رحمت  
 کی زیارت کی تھی۔ جس نے روبرو کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا مکی دنیا کا پہلا سانس اپنے اندر  
 جذب کیا۔ اسی مکان و فیضان کو پُر رحمت و برکت و شفایابی حدائے لب رسول کریم سماعت  
 کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

پر جم لہا رہا ہے۔ وہ آسمان کے در کھلتے ہیں

ہاں ہاں یہ وہی مکان ہے جس پر سید الکونین کی سرداری کا پرچم لہا رہا ہے کیلئے سید الملائکہ جبرائیل حاضر ہوئے جس مکان کی طرف ستارے جھک کر سلام عقیدت کے ساتھ چراغاں کا حسین منظر پیش کرتے رہے۔

○ اسی مکان ولادت سے اٹھنے والے نور پاک سے مشرق و مغرب روشن ہو گئے۔

○ آسمان کے دروازے اسی مکان سیدہ کی طرف کھولے گئے۔

سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کا مکان و جنتی مہمان

حوران بہشت اسی مولد رسول ﷺ کی طرف حاضری دینے چلیں آ رہی ہیں اور سیدہ مریم، وآسیہ، حضرت حوا، سارہ زوجہ حضرت ابراہیم اسی مکان کی مالکہ معظمہ (رضی اللہ عنہا) کی خدمت کے لئے حاضر ہوئیں تھیں یہ وہی مکان ہے جہاں سے لامکان تک نور کی چادرین بچھا دی گئیں تھیں۔ نیز صلوة والسلام کے قصائد پڑھے جارہے تھے۔

○ گویا کائنات ارضی و سماوی مکہ مکرمہ کے اسی مقدس مکان کی طرف جھک گئے تھے۔ فلک و ملک سلام عقیدت پیش کر رہے تھے۔ اونچے اونچے فلک یوں اجبال و محلات نبی حاشم اسی مولد رسولی حاشمی ﷺ کے سامنے سر جھکائے ہوئے تھے۔

بہار مکہ دار میلاد ہے

○ کوہ ثور و حرا کوہ ابو قیس کے دامن کی طرف کر جھکائے ہوئے ہیں۔ کائنات کے تمام نظارے اسی دارالمیلاد کے پر بہار مکہ کے بازار کشافہ کے محلہ کی سوق ایل گلی جنت کی گلی کے پر انوار نظاروں پر قربان ہو رہے تھے۔ اسی مکان میں جناب خلیل اللہ کی دعا کا ظہور ہوا تھا۔

بہاریں جھوم رہیں ہیں

ماہ و سال اپنے سفر حیات کا حاصل دیکھ کر سفر کی پر خاراہوں پہ چلنے کا مقصد پانچے تھے۔ بہاریں جھوم رہیں تھیں گلشن ہستی عشق و مستی میں ڈوبا ہوا تھا۔ راتیں پر نور ہو رہی تھیں۔

اودھرام القراء مکہ الکرمہ بر مکان عبد اللہ ذریع اللہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ طیبہ طاہرہ خاتون



جنت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی گود مسعود میں ماہ نور ماہ سرور کی بارہ ۱۲ ربیع الاول کی صبح صادق کو صادق الامین رحمۃ اللعلمین جامع کمالات باعث تخلیق کائنات وحیب خداتشریف لا کر سر مبارک مجدہ میں رکھ دیا۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پہلے مجدے پہ روز ازل سے درود

یادگاری امت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی کھڑی چکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کے مجدہ کو حرا ب کعبہ جگی ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

شیخ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(لک الحمد یا اللہ والصلوة والسلام علیک یا رحمة اللعلمین ۵)

مکان ولادت کی حالت زار دیکھ کر آنسو نکل گئے

بندہ ناچیز ابوسعید کو جب ۱۳۱۵ھ کو پہلی مرتبہ حاضری نصیب ہوئی تو مولد النبی ﷺ کو ایک نظر دیکھتے ہی آنسو نکل گئے دل خون کے آنسو رونے لگا کہ ولادت پاک کے مقدس مکان کے چاروں اطراف پر مٹی کے انبار، صفائی نہ روشنائی مگر پھر بھی پر جمال نظر آیا افسوس سعودی شہزادوں نے اپنی نفس پرستی و جویوں کے لیے تو فلک بوس محلات اٹھائے لیکن محبوب خد ﷺ کے والدین کریمین کی رہائش گاہ دو ٹکڑے یا دگاریں اجاڑ دی ہیں اسی موقعہ کو دیکھ کر شورش کشمیر نے لکھا ہے کہ ولادت گاہ کو دیکھ کر سوچتا رہا کہ پہلے مکہ والوں (کفار) نے رسول ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ اب ان کے مکانات سے وہی سلوک کیا جا رہا ہے۔

مکان جائے ولادت کی اندرونی زیارت حاصل ہوئی

الحمد للہ تعالیٰ رجب ۱۴۲۷ھ ۲۰۰۶ء کی دوسری حاضری حرمین کے موقع پر ہم (ابوسعید محمد سرور گوندلوی و خالد محمود چوہدری) نے مکہ مکرمہ میں ولادت گاہ باعث تخلیق کائنات محمد مصطفیٰ صلی

اللہ علیہ وسلم کے مکان کے اندر دونوں ہال کی خوب جی بھر کر زیارت کی اور ہدیہ صلوة والسلام پیش کیا۔ خیال رہے کہ یہ مکان عالیشان مسجد حرام کے مشرقی صحن کے آخر میں بربل شرک ہے۔ ساتھ ہی جانب جبل اہل بیتس زم زم بھرنے والی ٹوئیاں لگی ہوئیں ہیں۔ ایک کونہ پر کتبہ پر لکھا ہوا ہے محلہ سوق الملیل گلی نمبر ۳ جبکہ مرکزی دروازہ کی پیشانی پر ”مکتبۃ والہیکۃ المکتبۃ“ کا بورڈ لگا ہوا ہے آجکل یہی بورڈ مکان ولادت کی نشان دہی کرتا ہے۔ مزید تفصیل کے لئے مصنف کی کتاب ”پیدائش مولا کی دھوم“ اور ”مگدستہ زیارات“ حاصل کریں۔

ایک دفعہ سورۃ فاتحہ 3 دفعہ قل شریف بمع درود شریف

ایصال ثواب! پیارے بھائی جان **محمد رفیق** (مرحوم)

مرحوم نے بہت سی اسلامی کتابیں اپنے مبارک ہاتھوں سے ٹائپ کیں جن میں سے چند (پیارے رسول کی پیاری دعائیں، نعمت دیدار، تعمیر ملت، فرمودات فقیر، مقصود حیات، فلاح آدمیت، ایصال ثواب اور اسکی اہمیت، شہنشاہ کاروضہ دیکھو،)

اور اس کے علاوہ بہت سی کتابیں اپنے مبارک ہاتھوں سے تیار کیں۔  
میں غریب نوکر آپکی دعاؤں کا طالب! شہباز علی برادر محمد رفیق  
رحمن کمپیوٹرز اینڈ پرنٹرز گلگلی پریس والی لوہا بازار گوجرانوالہ

Mob: 0300 740 97 75, 0321 745 22 03



# فاضل دیشان مولانا الحاج ابوسعید محمد سرور قادری گوندلوی کی

دیگر تصانیف

فیضانِ اکبرین  
مختصر

مکملہ  
زیادات

عاجات  
والامت  
پادشاه

الغنیۃ  
للمحتاج

مختصر  
النہار

زبدی  
زبد کما

نور کا شمع  
طریقہ

حق کے شاہی  
حق کے شاہی

امام ابوبکر  
کی شہادت

شہادتِ شہادہ کا  
رد و مضامین



